اے بندۂ خدا کر تو ربّ کا شکر ادا

سحر پہ تیری جو آنکھ کُھلی، کر تو ربّ کا شکر ادا
اس نے تجھ کو زندگی بخشی، کر تو ربّ کا شکر ادا

جو کل شام تھا زندہ، آج نہ اس کا نام و نشاں
رات ہی میں رخصت ہوا، کر تو ربّ کا شکر ادا

تو روئے کمزور نظر پر، کچھ کی بینائی ہی نہیں
ربّ نے تجھ کو بینائی دی، کر تو ربّ کا شکر ادا

تو سننے کا شکوہ کرے، کچھ ہیں پیدائشی بہرے
ربّ نے تجھ کو شنوائی دی، کر تو ربّ کا شکر ادا

کہتا ہے بوجھ نہیں اٹھتا، کچھ کے بازو ہی نہیں
ربّ نے تجھ کو ہاتھ دیئے، کر تو ربّ کا شکر ادا

تو گلہ کرے کوئی سنتا نہیں ہے تیری فریاد
کچھ ہیں جو بول نہیں سکتے، کر تو ربّ کا شکر ادا

تو شکوہ کرے لباس کا، کچھ پھرتے ہیں ننگے
ربّ نے تجھے پہناوا دیا، کر تو ربّ کا شکر ادا

تو کرتا ہے جوتے کا غم، کچھ کے پاؤں ہی نہیں
ربّ نے چلنا تجھ کو بخشا، کر تو ربّ کا شکر ادا

ہر نعمت پر تو بھول گیا، اپنے رب کی حمد و ثنا
اس کی بے پایاں رحمت کا نہ کیا کبھی شکر ادا

ٹوٹے دلوں کو دے دلاسہ، یہی ہے شکرِ خدا
ورنہ کسی بھی نعمت کا تو کر نہیں سکتا شکر ادا

اے بندۂ خدا کر تو ربّ کا شکر ادا

کھانے میں عیب نکالے، ناشکری سے دل بھرا — کچھ بھوکے سوئے کل شب، کر تو ربّ کا شکر ادا
کہتا ہے زندگی ہے مشکل، غم نے مجھ کو گھیر لیا — کچھ عمر بھر بے بسی میں جیئے، کر تو ربّ کا شکر ادا
کہتا ہے تھک کر ہارا، بوجھ بہت ہے کندھوں پر — کچھ بیمار مجبور ہیں نکلے کام پر، کر تو ربّ کا شکر ادا
کہتا ہے گھر ہے چھوٹا، کچھ ہیں بارش میں سوئے — ربّ نے تجھ کو چھت بخشی، کر تو ربّ کا شکر ادا

کچھ کینسر کے بستر پر، گن رہے ہیں سانسیں اپنی — صحت تیری ہے اب بھی باقی، کر تو ربّ کا شکر ادا
کتنی نعمتیں تجھ کو ملیں، پھر بھی رہا تو ناشکرا — دنیا کے پیچھے بھاگتا رہا، نہ کیا تو نے ربّ کا شکر ادا
جب بھی تُو گرنے لگا، اُس نے تجھے سنبھال لیا — پھر بھی غفلت میں پھرتا رہا، نہ کیا ربّ کا شکر ادا
تو جب رویا اس نے سنا، تو نے مانگا، اس نے دیا — درِ رحمت ہے اب بھی کھلا، کر تو ربّ کا شکر ادا

ہر نعمت پر تو بھول گیا، اپنے رب کی حمد و ثنا — اس کی بے پایاں رحمت کا نہ کیا کبھی شکر ادا
ٹوٹے دلوں کو دے دلاسہ، یہی ہے شکرِ خدا — ورنہ کسی بھی نعمت کا تو کر نہیں سکتا شکر ادا

اے بندہِ خدا کر تو ربّ کا شکر ادا

تو نے ربّ کو بُھلا دیا، پھر بھی وہ تجھ کو نہ بُھولا
آج بھی تکتا ہے تیری راہ، کر تو ربّ کا شکر ادا

رات کی تنہائی میں جب دل ندامت سے بھر گیا
توبہ کا در پھر سے کھل گیا، کر تو ربّ کا شکر ادا

ربّ پکارے، لوٹ آ میرے بندے، لوٹ آ
جتنا بھی دور گیا ہو، لوٹ آ، میں منتظر ہوں تیرا

یہی ہے تیرا ربِّ کریم، یہی ہے تیرا کارساز
لوٹ آ اس کے در پر حلیم، کر تو ربّ کا شکر ادا

ہر نعمت پر تو بھول گیا، اپنے رب کی حمد و ثنا
اس کی بے پایاں رحمت کا نہ کیا کبھی شکر ادا

ٹوٹے دلوں کو دے دلاسہ، یہی ہے شکرِ خدا
ورنہ کسی بھی نعمت کا تو کر نہیں سکتا شکر ادا